روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 7 مئی 2005ء 22 ربیع الاول 1426 ہجری 7 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 100

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات ظاہر ہے کہ (۔) مختلف اغراض کے لئے سفر کرنے پڑتے ہیں کبھی سفر طلب علم ہی کے لئے ہوتا ہے اور کبھی سفر ایک رشتہ دار یا بھائی یا بہن یا بیوی کی ملاقات کے لئے یا مثلاً عورتوں کا سفر اپنے والدین کے ملنے کے لئے یا والدین کا اپنی لڑکیوں کی ملاقات کے لئے اور کبھی مرد اپنی شادی کے لئے اور کبھی تلاش معاش کے لئے اور کبھی پیغام رسانی کے طور پر اور کبھی زیارت صالحین کے لئے سفر کرتے ہیں جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویس قرنی کے ملنے کے لئے سفر کیا تھا اور کبھی سفر جہاد کے لئے بھی ہوتا ہے خواہ وہ جہاد تلوار سے ہو اور خواہ بطور مباحثہ کے اور کبھی سفر بہ نیت مباہلہ ہوتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور کبھی سفر اپنے مرشد کے ملنے کے لئے جیسا کہ ہمیشہ اولیاء کبار جن میں سے حضرت شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ اور حضرت بایزید بسطامی اور حضرت معین الدین چشتی اور حضرت مجدد الف ثانی بھی ہیں اکثر اس غرض سے بھی سفر کرتے رہے جن کے سفر نامے اکثر ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے اب تک پائے جاتے ہیں۔ اور کبھی سفر فتویٰ پوچھنے کے لئے بھی ہوتا ہے جیسا کہ احادیث صحیحہ سے اس کا جواز بلکہ بعض صورتوں میں وجوب ثابت ہوتا ہے اور امام بخاری کے سفر طلب علم حدیث کے لئے مشہور ہیں (۔) اور کبھی سفر عجائبات دنیا کے دیکھنے کے لئے بھی ہوتا ہے جس کی طرف آیت کریمہ قل سیروا فی الارض اشارت فرما رہی ہے اور کبھی سفر صادقین کی صحبت میں رہنے کی غرض سے (۔) اور کبھی سفر عیادت کے لئے بلکہ اتباع خیار کے لئے بھی ہوتا ہے اور کبھی بیمار یا بیماردار علاج کرانے کی غرض سے سفر کرتا ہے اور کبھی کسی مقدمہ عدالت یا تجارت وغیرہ کے لئے بھی سفر کیا جاتا ہے اور یہ تمام قسم سفر کی قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے رو سے جائز ہیں بلکہ زیارت صالحین اور ملاقات اخوان اور طلب علم کے سفر کی نسبت احادیث صحیحہ میں بہت کچھ حث وترغیب پائی جاتی ہے اگر اس وقت وہ تمام حدیثیں لکھی جائیں تو ایک کتاب بنتی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 606)

سفر میں رات کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو سفر میں رات آجاتی تو یہ دعا کرتے۔

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ میں تیرے شر سے اور تیرے اندر موجود شر اور تمام مخلوق اور جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں میں شیر اور خوفناک اژدھا نیز ہر قسم کے سانپ اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں اور ہر والد اور اس کی اولاد سے بھی اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(سنن ابو داؤد کتاب الجہاد باب ما یقول اذا نزل المنزل حدیث نمبر:2236)

احباب دعائیں جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال میں دو آپریشنز ہو چکے ہیں۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے اور آپ ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل و کرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصتہً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 340

محبوب شہر کے محبوب بزرگ

سیالکوٹ کی سرزمین کو بالفاظ حضرت چوہدری مولابخش صاحب بھٹی (ساکن چونڈہ وسابق محافظ دفتر ضلع سیالکوٹ) اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسا ممتاز بنایا ہوا ہے کہ اس میں خدا کے پاک سلسلہ کے حامی اخلاص اور محبت سے بھرے ہوئے دل رکھنے والے کثرت سے موجود ہیں۔ جماعت سیالکوٹ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے قیام سیالکوٹ 1904ء کے دوران حضرت اقدس اور حضور کے مخلصین کی جس شان و اہتمام سے وسیع پیمانہ پر ضیافت کا انصرام کیا وہ ہر اعتبار سے قابل تحسین تھا جو قیامت تک یادگار رہے گا۔ حضور نے اس مبارک شہر میں 2 نومبر 1904ء کو خطاب عام کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے کیونکہ میں اپنے اوائل زمانہ کی عمر میں سے ایک حصہ اس میں گزار چکا ہوں اور گلیوں میں بہت سا پھر چکا ہوں۔ میرے اس زمانہ کے دوست اور مخلص اس شہر میں ایک بزرگ ہیں یعنی حکیم حسام الدین صاحب جن کو اس وقت بھی مجھ سے محبت رہی ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 243)

ذیل میں ایک غیر از جماعت اہل قلم جناب ڈاکٹر سلطان محمود حسین صاحب کے الفاظ میں حضرت حکیم حسام الدین صاحب اور آپ کے لخت جگر حضرت سید حامد شاہ صاحب جیسے پارسا اور صوفی منش شخصیات کے دلکش شمائل کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

جن کو نشان حضرت باری ہوا نصیب
وہ اس جناب پاک سے ہر دم ہوئے قریب
کھنچے گئے کچھ ایسے کہ دنیا سے سو گئے
کچھ ایسا نور دیکھا کہ اس کے ہی ہو گئے

حضرت حکیم سید حسام الدین صاحب

جناب ڈاکٹر سید سلطان محمود حسین صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

(علامہ سر اقبال کے استاد) مولوی سید میر حسن کے برادر عم اور سید حامد شاہ کے پدر بزرگوار ہیں۔ حسام الدین کے والد کا نام میر فیض (1895ء-1857ء) اور دادا کا نام میر ظہور اللہ ہے۔ محلّہ کشمیری سیالکوٹ میں ان سے منسوب ایک کوچہ بھی ہے۔

حکیم حسام الدین 1839ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ طب میں تعلیم حاصل کر کے نام پیدا کیا۔ اپنے دور میں چوٹی کے حکماء میں شمار ہوتے تھے۔ اپنے پیشے میں بڑے مخلص اور دیانت دار تھے۔ راست باز اور بات کے کھرے تھے۔ اپنے دور میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ ہیضہ کے فوری مرض میں 15/اگست 1913ء کو سیالکوٹ میں انتقال کیا۔ ان کے کچھ لڑکوں نے ان کی زندگی ہی میں شہرت حاصل کر لی تھی۔

اولاد: حامد شاہ، رشید شاہ، سعید شاہ، محمود شاہ، حمیدہ بیگم، سعیدہ بیگم، محمودہ بیگم۔

(اقبال کی ابتدائی زندگی ص 255۔ ناشر اقبال اکادمی پاکستان)

حضرت سید حامد شاہ صاحب

جناب ڈاکٹر صاحب اسی کتاب میں رقمطراز ہیں:۔

"حامد شاہ سید مولوی سید میر حسن کے برادر عم سید حسام الدین کے بڑے لڑکے ہیں۔ سکاچ مشن سکول میں تعلیم حاصل کی۔ 1877ء میں مڈل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد ڈی سی آفس سیالکوٹ میں ملازم ہو گئے۔ 1915ء میں ڈپٹی کمشنر کے فارسی دفتر کے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ انگریز ڈپٹی کمشنر مسٹر ایبٹ ان کا بڑا احترام کرتا تھا۔ حامد شاہ نے ستر برس کی عمر میں 1919ء میں وفات پائی۔ ان کی بیوی حاکم بی بی نے 37 برس کی عمر میں 4/اگست 1884ء کو انتقال کیا۔

روایت ہے کہ اقبال نے ان سے انگریزی کا پہلا سبق لیا تھا۔ حامد شاہ بڑے صاف گو انسان تھے۔ حق پرستی کی وجہ سے لوگ ان کا بڑا احترام کرتے تھے۔ حامد شاہ اردو میں شعر کہتے تھے۔ اس وقت شہر کے مشاعروں میں اپنا کلام سنا کر داد تحسین وصول کیا کرتے تھے۔

حامد شاہ نے مرزا غلام احمد قادیانی کی بیعت کر لی تھی۔ ...... ایک دفعہ حامد شاہ نے اقبال کو ...... دعوت دی ...... اس منظوم دعوت کا پہلا شعر ملاحظہ ہو۔

جانب حق ہے حق نما ہوں میں
آ میرے پاس باخدا ہوں میں

(اقبال کی ابتدائی زندگی ص 254-253)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 12 مئی 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	ورائٹی پروگرام
2-00 a.m	گلشن وقف نو
3-00 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-35 a.m	سفر ہم نے کیا
4-30 a.m	خطبہ جمعہ
5-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-25 a.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
10-00 a.m	مشاعرہ
11-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	بستان وقف نو
1-00 p.m	المائدہ
1-45 p.m	ملاقات
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	پشتو پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-10 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-15 p.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-00 p.m	ملاقات
10-10 p.m	یسرنا القرآن
11-10 p.m	سفر ہم نے کیا
11-30 p.m	عربی پروگرام

پاکستان کے آبی ذخائر اور وسائل

پر ایک اہم لیکچر

بزم علم و ادب قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ کے زیر انتظام مکرم ملک طاہر احمد صاحب سابق چیف انجینئرنگ ایڈوائزر، چیئرمین فلڈ کمیشن وزارت پانی و بجلی نے مورخہ 24/اپریل 2005ء کو 15-5 بجے سہ پہر مجلس انصاراللہ پاکستان کے ہال میں "پاکستان کے آبی ذخائر اور وسائل" کے بارے میں لیکچر دیا۔ اس تقریب کی صدارت محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر مجلس نے مکرم ملک طاہر احمد صاحب کا مختصر تعارف پیش کیا۔

محترم طاہر احمد ملک صاحب نے امریکہ سے ایم ایس سی انجینئرنگ کی اور پھر پاکستان میں اریگیشن اینڈ پاور ڈیپارٹمنٹ میں خدمات بجا لاتے رہے۔ 2002ء میں آپ چیف انجینئرنگ ایڈوائزر۔ چیئرمین فلڈ کمیشن وزارت پانی بجلی کے اعلیٰ منصب پر فائز ہوئے۔ 2003ء سے آپ ایک انٹرنیشنل فرم کے کنٹری مینیجر بھی ہیں اسی طرح آپ خدام الاحمدیہ لاہور میں قائد ضلع، قائد علاقہ نیز انصاراللہ میں بھی ناظم ضلع رہے اور اب ناظم علاقہ کے طور پر خدمات بجا لا رہے ہیں۔

محترم ملک صاحب نے اپنے لیکچر میں بتایا کہ پانی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں ایک عظیم نعمت ہے اور خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے ملک کو اس نعمت سے مالا مال کیا ہوا ہے پانی انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ پینے کے لئے، گھریلو کام کاج کے لئے، زراعت کے لئے، بجلی پیدا کرنے کے لئے اور صنعتوں کے لئے اس کی ضرورت ہے۔ پہاڑوں پر برف جمتی ہے اور گرمیوں میں برف پگھلنے سے دریا پانی سے بھر جاتے ہیں۔ بارش کے نتیجہ میں پانی وافر مقدار میں میسر آ جاتا ہے۔ زیر زمین پانی کنوؤں اور ٹیوب ویلز کے ذریعہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔

آپ نے بتایا کہ پانی کے ذریعہ جو بجلی حاصل کی جاتی ہے وہ گیس اور تیل کے ذریعہ حاصل کی جانے والی بجلی کے مقابلہ میں بہت سستی ہے ملک کی آبادی بڑھنے سے بجلی کی ضرورت اور زراعت وغیرہ کے لئے پانی کی ضرورت بڑھتی جا رہی ہے۔

اگر پانی کے مزید ذخائر بنانے کے لئے ڈیم بنانے کی طرف خاطر خواہ توجہ نہ دی گئی تو مستقبل قریب میں پانی کی شدید قلت ہو جانے کا خطرہ ہے۔ جو ڈیم بنے ہوئے ہیں ان میں پانی کی کمی ہو رہی ہے۔ ان کی تہہ میں مٹی جم رہی ہے۔ اور ان کی صفائی بہت مشکل مرحلہ ہے۔ مثلاً تربیلا ڈیم کی صفائی کرنے کے لئے 10 لاکھ ٹرک 24 گھنٹے روزانہ لگاتار کام کریں اور اس کام پر 25 سال لگے رہیں تب اس کی مٹی نکل سکتی ہے۔

حکومت پاکستان اس سلسلہ میں مزید ڈیم بنانے کے لئے سنجیدگی سے منصوبے بنا رہی ہے۔ کالا باغ ڈیم پر تحقیقی کام مکمل ہو چکا ہے۔ اسی طرح بعض دوسرے ڈیم زیر تکمیل ہیں یا قابل غور ہیں۔ محترم ملک صاحب نے بتایا کہ ملکی ترقی کے لئے ڈیموں کے بنائے جانے کی اشد ضرورت ہے۔

آپ نے لیکچر کے دوران سلائیڈز، نقشوں اور گوشواروں کی مدد سے تفصیل سے آبی ذخائر اور ڈیموں کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ لیکچر کے بعد سامعین کو سوالات کا موقع دیا گیا جس میں حاضرین نے بہت دلچسپی لی۔

آخر پر صدر مجلس محترم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب قائد تعلیم نے ملک طاہر احمد صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں دعا کے ساتھ یہ علمی نشست اختتام پذیر ہوئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

افریقہ کی سرزمین کا دین حق کی ترقی کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے

ہمارا فرض ہے کہ وہاں پر جلد سے جلد خدائے واحد کے نام کو بلند کرنے کی کوشش کریں

افریقہ میں دعوت الی اللہ کی اہمیت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک نہایت اہم اور بصیرت افروز تقریر

18 فروری 1945ء حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی مربی سلسلہ سیرالیون کے اعزاز میں ایک دعوت چائے کے موقعہ پر جو اساتذہ وطلباء جامعہ احمدیہ کی طرف سے کی گئی تھی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مغربی افریقہ میں دعوت الی اللہ کے متعلق ایک لطیف تقریر فرمائی تھی جو ہدیہ قارئین الفضل ہے۔

یہ زمانہ جس میں ہم دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے ہیں تہذیب اور تمدن کا زمانہ ہے۔ دنیا کے ایک بہت بڑے حصہ کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ترقی کے اعلیٰ معیار پر پہنچے ہوئے ہیں لیکن ان کے مقابلہ میں ہماری یہ حالت ہے کہ ہم دنیاوی ساز و سامان کے لحاظ سے بہت پیچھے ہیں۔ ایسی صورت میں مہذب علاقوں میں (-) کی مثال بالکل ایسی ہی ہے جیسے ایک سخت چٹان کو کاٹ کر ریتی سے اس کا ذرا سا ٹکڑا علیحدہ کرنا لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمارے حوصلوں کو بڑھانے کے لئے کیونکہ اعداد و شمار کی زیادتی سے بھی عزت حاصل ہوتی ہے بعض ایسے علاقے رکھ دیئے ہیں کہ اگر ہم ان میں (-) کی (-) کریں تو اتنی بڑی تعداد میں وہاں کے لوگ (-) میں داخل ہوسکتے ہیں کہ متمدن علاقوں میں لاکھوں (-) ہزاروں سال میں بھی اتنی کامیابی حاصل نہیں کرسکتے۔ یہ امر یاد رکھو کہ تعداد کی زیادتی بھی اپنے اندر بہت بڑی اہمیت رکھتی ہے اور قوموں کی ترقی کے ساتھ اس کا نہایت گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس وقت ہماری جماعت کی تعداد کم ہے۔ اگر ہم متمدن ممالک میں (-) کرکے اپنی تعداد کو زیادہ کرنا چاہیں تو ہزاروں لاکھوں (-) بھجوانے اور سالہا سال محنت کرنے کے بعد ان میں سے صرف ایک حصہ کو ہم اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں لیکن اگر ہم اندھے نہیں ہیں۔ اگر ہم پاگل نہیں ہیں۔ اگر ہم دنیا کی تاریخ سے بالکل ناواقف اور جاہل نہیں ہیں تو ہمیں اس حقیقت کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ قومیں کچھ عرصہ کے بعد اپنی طاقت تو کھو بیٹھتی ہیں...... موسیٰ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی۔ عیسیٰؑ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی۔ ابراہیمؑ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی اور نوحؑ کی قوم نے بھی یہ طاقت کھو دی۔ پس یقیناً اس قانون سے کوئی بھی مستثنیٰ نہیں ہوسکتا۔ اگر ہم متمدن ممالک میں سینکڑوں سال تک (-) کے لئے جدوجہد کرتے رہے تو اس عرصہ تک وہ اخلاص اور جوش جو آج ہماری جماعت کے دلوں میں پایا جاتا ہے۔ ریت کے دریا میں خشک ہو جائے گا اور جماعت کا اپنی کامیابی کو حاصل کرنا ناممکن ہو جائے گا جب تک ہم قریب ترین عرصہ میں پوری کوشش نہ کریں گے اس وقت تک ہم اپنے مستقبل کو کبھی بھی روشن صورت میں نہیں دیکھ سکتے۔

جس قسم کی متمدن دنیا میں ہم کو پیدا کیا گیا ہے اور جس قسم کے تعلیم یافتہ لوگوں سے ہمارا مقابلہ ہے۔ اس لحاظ سے ہمارا کام اتنا مشکل ہے کہ آج تک دنیا میں کسی کو اتنا مشکل اور سخت ترین کام پیش نہیں آیا۔ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں جو لوگ (-) کرنے کے لئے جاتے تھے وہ علوم میں ان لوگوں سے بہت اعلیٰ ہوتے تھے جنہیں (-) کرتے تھے کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فوراً علم کے حصول کی طرف صحابہ کو متوجہ کر دیا تھا۔ چھ سات تو مکہ میں ہی تعلیم یافتہ صحابیؓ تھے اور مدینہ میں تو سارے لوگ پڑھے ہوئے تھے اس وجہ سے جب عربوں کی آوازیں اٹھتی تھیں۔ لوگوں کے دل مرعوب ہو جاتے تھے اور وہ سمجھتے تھے کہ ہم ادنیٰ ہیں اور عرب اعلیٰ، ہم تعلیم میں پیچھے ہیں اور یہ تعلیم یافتہ اور سمجھدار ہیں مگر ہم جن ممالک میں (-) کے لئے جاتے ہیں وہ ہمیں علمی لحاظ سے نہایت ادنیٰ اور حقیر سمجھتے ہیں۔ ان حالات میں ہمارے لئے ایک ہی صورت ہوسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے عین وقت پر مجھے سمجھا دی کہ ہم ساری دنیا پر نظر دوڑائیں اور دیکھیں کہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا خطہ بھی ہے جہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں اسی طرح کی آگ لگی ہوئی ہو جیسی رسول کریم ﷺ کے وقت عربوں کے دلوں میں لگی ہوئی تھی کہ دنیا میں کوئی ایسے لوگ بھی ہیں جن کے دلوں میں عربوں کی طرح دبی ہوئی خواہشات موجود ہوں۔ پھر اگر ہمیں کوئی حصہ ایسا معلوم ہو تو پیشتر اس کے کہ ہم متمدن دنیا کو فتح کریں۔ پیشتر اس کے کہ ہم متمدن دنیا پر اپنی طاقتوں کو خرچ کر دیں۔ ان قوموں کو اپنے ساتھ ملا کر معروف اور کثیر التعداد قوم کی شکل میں دنیا کے سامنے آجائے۔ تب دنیا صرف مذہبی لحاظ سے ہی نہیں بلکہ سیاسی لحاظ سے بھی ہمیں وقعت دینے لگ جائے گی۔

اس وقت متمدن قومیں ہمیں دو نقطہ ہائے نگاہ سے ذلیل سمجھتی ہیں۔ پہلا نقطہ نگاہ تو یہ ہے کہ ہم ان سے ادنیٰ ہیں علم میں اور ادنیٰ ہیں مال میں اور دوسرا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ ہم ان سے تعداد میں کم ہیں۔ اگر ہم ایک ذہنیت کو بدل دیں تو دوسری ذہنیت بھی آسانی سے بدلی جاسکتی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ روحانی علوم کے لحاظ سے دنیا ہمارا مقابلہ نہیں کرسکتی لیکن وہ روحانی علوم کو علوم قرار نہیں دیتی۔ وہ صرف ظاہری علوم کو علوم سمجھتی ہے لیکن بہرحال اگر ہم تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہو جائیں اور ہمارے افراد کی تعداد بھی چار پانچ کروڑ تک پہنچ جائے تو یقیناً دنیا ہمیں عظمت دینے لگ جائے گی۔ چاہے علمی لحاظ سے وہ ہمیں پھر بھی عظمت نہ دے لیکن بہرحال دو کمزوریوں میں سے ایک کمزوری کو دور کر لینا بھی اچھی علامت ہے۔

غرض اس دنیا کے پردہ پر اس وقت کروڑوں آدمی ایسے موجود ہیں جن کے دلوں میں وہی جذبات موجزن ہیں جو رسول کریم ﷺ کی بعثت پر عربوں کے دلوں میں موجزن تھے اور اگر ہم ذرا بھی توجہ سے کام لیں تو ان تمام علاقوں کو (-) کے لئے فتح کرسکتے ہیں۔

افریقن ممالک میں بہت تھوڑے آدمیوں کے ذریعہ (-) کی گئی ہے اور گو احمدیت میں داخل ہونے والوں میں سے کچھ مرتد بھی ہو گئے مگر پھر بھی اس وقت تک ساٹھ ہزار سے زیادہ آدمی وہاں احمدیت میں داخل ہو چکا ہے اور یہ صرف ایک دو (-) کا کام ہے اگر ہم دو سو (-) وہاں بھجوا دیں تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ قریب ترین زمانہ میں وہاں ایک علاقے کا علاقہ احمدی ہو جائے اور یاد رکھو جب کوئی ایک ملک بھی ایسا پیدا ہو گیا جس کے متعلق دنیا کو معلوم ہو گیا کہ وہاں (-) غالب ہے اور اس ملک کی اکثریت احمدیت میں داخل ہو چکی ہے تو پھر دنیا کا نقشہ بدل جائے گا کیونکہ کوئی ملک نہیں ہے جسے دنیا نظر انداز کرسکے۔ تجارتی لحاظ سے بھی اور قومی لحاظ سے بھی دنیا ہر ملک کی محتاج ہوتی ہے خواہ وہ کتنا ہی چھوٹے سے چھوٹا ملک کیوں نہ ہو۔ جب دنیا کو معلوم ہو گیا کہ کسی ایک ملک میں بھی احمدیت کی اکثریت ہے اس کی نگاہیں ہماری طرف اٹھنی شروع ہو جائیں گی اور وہ اس بات پر مجبور ہوگی کہ احمدیت پر غور کرے۔

شروع میں مجھے وہاں (-) کا خیال محض اس وجہ سے پیدا ہوا کہ ہمارے دو (-) جو انگلستان میں تھے ان کا آپس میں جھگڑا شروع ہو گیا۔ میں نے اس جھگڑے کو دور کرنے کا مناسب طریق یہ سمجھا کہ ان میں سے ایک کو افریقہ بھجوا دیا۔ اس کا وہاں جانا تھا کہ خدا تعالیٰ نے یہ راز مجھ پر کھول دیا کہ یہ وہ ملک ہے جس میں ہمارے لئے غیر معمولی طور پر ترقی کے راستے کھلے ہیں اور جن کو کسی صورت میں کبھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ اس کے بعد دوسرا (-) بھیجا گیا اور پھر تیسرا اور پھر چوتھا۔ اب تک وہاں کئی (-) بھجوائے جاچکے ہیں اور تین چار اور جانے کے لئے تیار ہیں جن کو جلد ہی وہاں (-) کے دائرہ کو وسیع کرنے کے لئے انشاء اللہ بھجوا دیا جائے گا۔ یاد رکھو اب یہ ایک ہی کھیت ہے جو ہمارے لئے خالی پڑا ہے۔ اس کے سوا دنیا میں اور کوئی کھیت خالی نہیں مگر باوجود اس کے کہ یہ کھیت اس وقت تک خالی پڑا ہے تم مت سمجھو کہ ہمارا بھائی جس نے دنیا کے تمام کھیتوں پر قبضہ کیا ہوا ہے یہ کہے گا کہ میرے پاس تو بہت سے کھیت ہیں اس ایک کھیت پر انہیں قبضہ کر لینے دو بلکہ ہمارا بھائی ہمارے راستہ میں ہر قسم کی روکیں پیدا کرنے کی کوشش کرے گا کیونکہ ہمارا بھائی ہمارا حریف ہے۔ مسیح اول کی جماعت یہ نہیں کہے گی کہ یہ کھیت تم بے شک لے لو۔ مسیح اول کی جماعت بہت سے کھیتوں پر قبضہ کر چکی ہے بلکہ وہ ایک ایک قدم پر ہماری مخالفت کرے گی اور اب بھی وہ ہمارا شدید مقابلہ کر رہی ہے چنانچہ ابھی باتوں باتوں میں مولوی نذیر احمد صاحب نے بتایا کہ جہاں ان علاقوں میں ہماری (-) پھیل رہی ہے وہاں قریب ہی عیسائیوں نے بھی بڑے زور سے اپنا تبلیغی کام شروع کر رکھا ہے اور وہ اب تک پندرہ بیس ہزار لوگوں کو عیسائی بنا چکے ہیں۔ گویا ہم جہاں بھی جاتے ہیں وہ ہمارا مقابلہ شروع کر دیتے ہیں پس مت سمجھو کہ یہ بنجر کھیت یونہی پڑا رہے گا ان پر قبضہ کرنے کے لئے ہمارا حریف تیار کھڑا ہے اگر پہلے تم نے ہل چلا دیئے تو یہ کھیت تمہارا ہو جائے گا اور اگر تم نے ہل نہ چلائے تو تمہارا حریف ان پر قابض ہو جائے گا۔ ان ملکوں کی مثال اونٹ کی سی نہیں بلکہ اس بکری کی سی ہے جس کے متعلق رسول کریم ﷺ سے ایک دفعہ پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ اگر جنگل میں کوئی آوارہ بکری مل جائے تو اسے لے لیا جائے یا نہ۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا (-) وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی بھیڑیئے کے لئے ہے اگر تو اسے نہیں لے گا تو بھیڑیا آئے گا اور اسے چیر پھاڑ دے گا پس مت خیال کرو کہ یہ بنجر کھیت یونہی پڑا رہے گا۔ دنیا کی نگاہیں اس کی طرف اٹھ چکی ہیں اور اب ہمارا اور اس کا مقابلہ شروع ہے۔ اگر

ہمارے نوجوان جلد جلد اس ملک میں (-) کے لئے نہیں جائیں گے اور قلیل عرصہ میں سارے علاقہ کو فتح کرنے کی کوشش نہیں کریں گے تو ہمارے لئے ترقی کی کوئی صورت باقی نہیں رہے گی۔ خدا نے یہ علاقہ ہمارے لئے ہی رکھا ہے مگر ہوسکتا ہے کہ ڈاکو آئیں اور اس علاقہ کو ہم سے چھین کرلے جائیں اگر ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں ہو اور ڈاکو اس بچے کو چھیننے کے لئے آجائیں تو اس وقت نہ صرف ماں ان ڈاکوؤں کا مقابلہ کرے گی بلکہ بچہ بھی اپنی ماں کی مدد کرے گا اور وہ نہیں چاہے گا کہ ڈاکو اس پر قبضہ کرلیں۔ اسی طرح اگر ہم کچھ بھی کوشش کریں تو چونکہ حق ہمارے ساتھ ہے اس لئے نہ صرف حق کے لحاظ سے ہمیں غلبہ حاصل ہوگا بلکہ افریقن فطرت بھی ہماری تائید کرے گی اور یہ حریف پر ہمیں فضیلت حاصل ہوگی کہ وہ تو صرف طاقت کے زور سے چھیننا چاہے گا مگر ہمیں سچائی کی طاقت حاصل ہوگی اور افریقن فطرت بھی ہماری تائید کرے گی۔ اس لئے وہ قومیں بہر حال ہماری طرف آئیں گی ان کی طرف نہیں جائیں گی۔ دوسرا اگر کوئی انہیں لے جائے گا تو زبردستی لے جائے گا رضامندی سے نہیں۔ پس اس وقت اگر ہم کچھ بھی طاقت اور زور بڑھائیں گے تو ہماری فتح زیادہ اغلب اور زیادہ یقینی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی جدوجہد کو اتنا بڑھائیں کہ افریقن فطرت اور ہماری طاقت مل کر حریف کا مقابلہ کرنے لگ جائے اور وہ اپنے ارادوں میں ناکام ہوجائے پس ہمارے لئے یہ بہت بڑی ہوشیاری اور بیداری کا وقت ہے۔ انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے۔ دنوں اور مہینوں کے اندر اندر ہمیں تمام افریقہ پر چھا جانا چاہئے تا ایسا نہ ہو کہ جنگ سے فارغ ہونے کے بعد عیسائی پادریوں کا سیلاب اس ملک کی طرف امڈ آئے اور ہمارے لئے (-) کا پھیلانا مشکل ہوجائے۔ ہمیں اس دن سے پہلے پہلے سارے ملک کو فتح کرلینا چاہئے اور تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں ہمیشہ کے لئے قائم کردینی چاہئے۔

اب میں دعا کردیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے تمام نوجوانوں میں احساس بیداری پیدا کرے۔ ان کے دلوں میں جوش پیدا کرے اور انہیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس جھنڈے کو جسے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ کھڑا کیا ہے ہمیشہ قائم رکھنے اور دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

(روزنامہ الفضل 8 فروری 1961ء)

سب سے بلند تعمیر

KTHI-T V Mast جو لوہے کا بنا ہوا ہے اونچائی 2063 فٹ (628 میٹر) یہ ماسٹ امریکہ کی ریاست شمالی ڈکوٹا کے شہر فارگو (Fargo) میں واقع ہے۔ یاد رہے پولینڈ کے شہر وارسا کا ریڈیو ماسٹ (لوہے کا کھمبا) اس سے قبل بلند ترین تھا (2120 فٹ) جو 10 اگست 1991ء کو گر گیا۔

میر غلام احمد نسیم صاحب

زُہد و عبادت کے پیکر

حضرت اویس قرنی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

" اویس قرنی کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف کو منہ کرکے کہا کرتے تھے۔ کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپؐ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ مگر وہ ان کی زیارت نہیں کرسکتے۔ صرف اپنی والدہ کی خدمت گزاری اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی ہے یا اویس کو یا مسیحؑ کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے۔ جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے۔ تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں۔ اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔.........."

(ملفوظات جلد 1 ص 195)

پھر فرمایا

" اویس قرنی کو بھی الہام ہوتا تھا۔ اس نے ایسی مسکینی اختیار کی کہ آفتاب نبوت اور امامت کے سامنے آنا بھی سوء ادب خیال کیا۔ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بارہا یمن کی طرف مونہہ کرکے فرمایا کرتے تھے کہ اجد ریح الرحمن من قبل الیمن۔ یعنی مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اویس میں خدا کا نور اترا ہے۔"

(ضرورت الامام روحانی خزائن جلد 13 ص 474)

نسب نامہ وحالات

اویس بن عامر کا سلسلہ نسب قبیلہ قرن بن رومان بن ناجیہ بن مراد سے جاملتا ہے۔ اویس اہل یمن سے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ عہد رسالت میں موجود تھے۔ مگر آنحضرت ﷺ سے ملاقات ثابت نہیں۔ تاریخ میں ان کے حالات کم ملتے ہیں۔ اویس 17ھ کے بعد مدینہ منورہ آئے اور خلیفہ وقت حضرت عمرؓ سے ان کی پہلی ملاقات ہوئی۔ پھر وہ کوفہ چلے گئے اور گوشہ عزلت میں بقیہ زندگی بسر کی۔

اویس زہد وعبادت کے پیکر تھے۔ ان کے انداز اور اطوار سے مجذوبانہ شان بھی جھلکتی ہے۔ ان کی وفات 22ھ میں ہوئی۔ ایک دوسری روایت کے مطابق وفات 37ھ (657ء) میں جنگ صفین میں زخمی ہونے سے ہوئی۔ صحیح مسلم میں مناقب وفضائل کا ذکر ہے۔

مناقب وفضائل

حضرت اویس کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اویس القرنی خیر التابعین باحسان و عطف" یعنی حضرت قرنی احسان اور لطف وکرم کی رو سے بہترین تابعین میں سے ہیں۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: فرماتے تھے کہ وہ بہترین تابعین میں سے ایک ہے۔ اس کا نام اویس ہے۔ اس کی والدہ ہے۔ اس کے جسم پر درہم کے برابر سفیدی ہے ملاقات پر اس سے اپنی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست کرنا۔ (مسلم)

اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ جب یمن کے وفد حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت کیا کہ تم میں اویس بن عامر ہے؟ پھر آپ اویس سے ملے اور پوچھا آپ اویس بن عامر ہیں۔ اس نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ نے فرمایا کہ مراد قبیلے اور پھر قرن قبیلے سے تعلق ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں۔ پھر آپ نے پوچھا کہ تمہیں برص کی بیماری تھی جس سے اب شفاء ہوگئی ہے سوائے ایک درہم کے نشان کے؟ اس نے یہ بھی تسلیم کیا۔ پھر آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہاری والدہ (بقید حیات) ہے۔ اس نے اثبات میں جواب دیا۔ پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے کہ تمہارے پاس جب یمن کا امدادی وفد آئے گا تو اس میں اویس بن عامر جو مراد قبیلے اور پھر قرن قبیلے سے تعلق رکھتا ہے۔ شامل ہوگا۔ اسے برص تھا مگر اب شفاء پاچکا ہے سوائے ایک درہم کے نشان کے برابر کے۔ اس کی والدہ ہے جس کا وہ بہت ہی فرمانبردار ہے۔ وہ ایسا شخص ہے کہ اگر خدا کی قسم کھائے تو وہ پوری ہوکر رہے۔ اگر تمہیں موقعہ ملے تو اس سے اپنے لئے خدا سے مغفرت طلب کرنے کی درخواست کرنا"۔ حضرت عمرؓ نے اس سے اپنی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست کی اور اویس نے آپ کے لئے دعا کی۔ (صحیح مسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اویس قرنی کو اسلام کی دولت سے اللہ تعالیٰ نے خود روشناس کروایا اور یہ خدا کی رحمت اور فضل کا اعجاز ہے کہ وہ میرا نادیدنی عاشق صادق بن گیا۔

نیز فرمایا: " اویس قرنی میرا عاشق ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔"

یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انی لاجد نفس الرحمن من قبل الیمن .... یعنی مجھے یمن کی طرف سے رحمٰن کی خوشبو آتی ہے۔

زریں ومشہور اقوال

1۔" جس شخص نے خدا کو پہچان لیا کوئی چیز اس پر پوشیدہ نہیں رہتی۔"

2۔" تنہائی میں سلامتی ہے" وحدت کی تعریف میں فرمایا: خدا کے سوا کسی کا خیال دل کی طرف سے گزرنا بھی نہ چاہئے۔"

3۔" جس شخص نے خدا تعالیٰ کو حقیقی رنگ میں سمجھا وہ ہر چیز کو اس کی اصل شکل میں سمجھ جاتا ہے۔"

4۔" دل کو حاضر رکھو تا کہ غیر کو اس میں دخل میسر نہ ہو"

5۔ فرمایا: "بڑائی عاجزی میں ہے۔ سرداری سچائی میں ہے۔ فخر فقر میں ہے۔ بزرگی قناعت میں ہے۔ بے نیازی توکل میں ہے۔ خاندانی نسبت پرہیزگاری میں ہے۔"

6۔ فرمایا: "میں نے رفعت اور بلندی کی طلب کی اور اس کو پالیا اور یہ سب کچھ مجھے فروتنی اور تواضع کرنے سے حاصل ہوا"

7۔ فرمایا: "زھد میں راحت ہے اور قناعت شرف ہے اور توکل کے ذریعہ استغنا حاصل ہوتا ہے۔"

8۔ فرمایا "جب سورہے ہو تو موت کو اپنے سرہانے سمجھو اور جب بیدار ہو تو موت کو سامنے سمجھو۔ گناہ کو حقیر مت سمجھو بلکہ بڑا سمجھو تا کہ گنہگار ہونے سے بچ سکو۔"

(بقیہ صفحہ 6)

فون کارڈز

Phone or Tele Cards

یہ مشغلہ آج کے جدید دور کا ہے۔ Tele Card کا جدید سسٹم پاکستان کے علاوہ یورپ، امریکہ، ایشیا کے چند ممالک، روس آسٹریلیا میں رائج ہے۔ یہ بھی معلومات کا ایک جدید ذریعہ ہے۔ اب Tele card بھی مختلف ڈیزائن اور موضوعات پر آگئے ہیں۔ جن میں کھیل، جانور، شخصیات، مقامات، سائنس کے شعبہ جات شامل ہیں۔ اس مشغلہ کو ان Topics کے مطابق ترتیب دیا جاسکتا ہے۔ ان مشہور مشاغل کے علاوہ اور بھی کئی مشاغل ہیں جیسے بٹن، Pen، Key Chain، پوسٹر، کیسٹ، گھڑیاں، نقشے، کاروں اور ہوائی جہازوں کے ماڈل، گڑیاں وغیرہ۔ ان مشاغل کی اپنی جگہ اہمیت ہے۔

مکرم سید نادر سیدین صاحب

صحت مند اور معلوماتی مشاغل

جب سے انسانی زندگی کا ارتقاء ہوا ہے اس وقت سے اب تک مختلف ادوار میں انسان ترقی کی منازل طے کرتا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے روزمرہ کے کاموں میں بھی تبدیلی واقع ہو رہی ہے شروع ہی سے انسان کی یہ خصوصیت رہی ہے کہ وہ اپنی چیزوں کو محفوظ رکھتا رہا، جس طرح پتھر کے دور کے انسان اپنے کھانے پینے کے برتن، ہتھیاروں اور زیورات کو محفوظ رکھتے تھے۔ اس دور کے انسان کی یہ چیزیں آج کے دور کے انسان کے لئے نوادرات ہیں۔

نوادرات

یہ وہ چیزیں ہیں جو بہت پرانی ہوتی ہیں اور اپنی مثال آپ ہوتی ہیں۔ ان نوادرات میں مندرجہ ذیل چیزیں آتی ہیں۔

1۔قدیم ہتھیار 2۔مجسمے 3۔قدیم برتن 4۔کپڑے 5۔پرانی دستاویزات 6۔قدیم سکے وغیرہ۔

نوادرات جمع کرنا اس وقت دنیا کا مہنگا ترین شوق ہے۔ یہ شوق کا شوق اور کمائی کی کمائی ہے۔ لوگ بڑی بڑی رقوم خرچ کرکے یہ نوادرات خریدتے ہیں اور بیچتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے مشاغل ہیں جن میں ٹکٹیں اور پوسٹ کارڈ جمع کرنا، سکے اور کرنسی نوٹ جمع کرنا، میڈل اور بیج جمع کرنا، فون کارڈ اور ماچس کی ڈبیاں جمع کرنا وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔

ٹکٹ (Stamps)

اب میں آپ کو دنیا کے سب سے زیادہ مشہور مشغلے ٹکٹ جمع کرنے کے بارے میں بتاتا ہوں جو بچوں، بڑوں اور مرد و زن میں یکساں مشہور ہے۔ دنیا کا سب سے پہلا ٹکٹ برطانیہ کا Black Panny ہے جو 1840ء میں چھپا۔ اس کے بعد سے ہر ملک نے اپنا ٹکٹ جاری کرنا شروع کیا۔

ٹکٹ کس طرح جمع کئے جاتے ہیں؟

سب سے پہلے میں آپ کو یہ بتاؤں کہ ٹکٹ کس طرح جمع کئے جاتے ہیں۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ آپ کے گھر میں پاکستان کے مختلف شہروں سے یا دوسرے غیر ممالک سے جو خط آتے ہیں، ان پر ٹکٹ لگے ہوتے ہیں ان لفافوں پر سے ٹکٹ اتاریں مگر بہت دھیان کے ساتھ کہ ٹکٹ پھٹ نہ جائے۔ دوسرا طریقہ اپنے دوستوں سے جن کو ٹکٹیں جمع کرنے کا شوق ہو، ان سے ٹکٹوں کا تبادلہ کرکے جمع کریں۔ اب میں آپ کو ٹکٹوں کی مختلف اقسام کے بارے میں بتاؤں گا۔

ٹکٹوں کی اقسام

1.Used Stamp, 2.Mint Stamp, 3.Misprint Stamp, 4.Overprint Stamp, 5.Block of fours Stamps, 6.Set of Six Stamps, 7.First day Cover, 8.Stamp Broucher, 9.Souvenir Sheet

1۔استعمال شدہ ٹکٹ:

یہ ان ٹکٹوں کو کہا جاتا ہے جو لفافے پر لگے ہوتے ہیں اور ان پر ڈاکخانے مہر لگا کر ان کو استعمال شدہ یا Cancel یا Used کہا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کو دوبارہ لفافے پر استعمال نہیں کیا جاسکتا اور اس کی قیمت بھی آدھی سے کم ہو جاتی ہے۔

2۔غیر استعمال شدہ ٹکٹ:

یہ ٹکٹوں کی وہ قسم ہے جو بغیر مہر کے ہوتے ہیں اور ڈاک خانے سے مل جاتے ہیں ان کو غیر استعمال شدہ یا Mint یا Unused بنا دیتے ہیں۔ جب تک یہ ٹکٹ لفافے پر نہ لگائے جائیں یعنی غیر استعمال شدہ رہیں ان کی قیمت میں دن بدن اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

3-Misprint Stamp:

اس قسم کی ٹکٹوں میں کہیں نہ کہیں لکھائی میں کوئی غلطی رہ جاتی ہے ویسے تو بڑے دھیان کے ساتھ ان ٹکٹوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے کہ کہیں کوئی غلطی نہ رہ جائے مگر اس کے باوجود کوئی نہ کوئی حرف یا لفظ یا تصویر کی غلطی رہ جاتی ہے، جس کی وجہ سے ٹکٹ انمول ہو جاتا ہے۔ اس طرح کے ٹکٹوں کی مثال بہت کم ہے مگر جتنے بھی ہیں اپنی جگہ نایاب ہیں۔

4-Overprint Stamps:

ٹکٹوں کی اس قسم میں ٹکٹ کے اوپر الفاظ، حروف یا جملہ پرنٹ یا Overprint کر دیا جاتا ہے جس طرح 1947ء میں پاکستان کے قیام کے وقت اتنا وقت نہ تھا کہ نیا ٹکٹ جاری کیا جاتا اس کے لئے انڈیا کے جارج ششم کے ٹکٹ پر Pakistan لفظ پرنٹ کیا گیا۔ ان ٹکٹوں کی تعداد 19 تھی۔ اسی طرح گیانا (Guyana) نے جماعت احمدیہ کے صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر اپنے سرکاری ٹکٹ پر Ahmadeyya Centenory 1889-1989 پرنٹ کیا۔ یہ دو ٹکٹوں پر مشتمل ہے۔

5- Block of Four Stamps:

یہ چار ٹکٹوں کا سیٹ ہوتا ہے، جس کی کافی اہمیت ہوتی ہے۔ خاص طور پر اس بلاک کی زیادہ اہمیت ہوتی ہے جس کے نیچے Printing Security Press لکھا ہوا ہو۔ اس طرح کی تمام Sheet میں ایک ہی Block نکلتا ہے۔

6-Set of Six Stamps:

یہ بھی Block کی طرح کی اہمیت رکھتا ہے اس کی بھی اپنی جگہ اچھی قیمت ہوتی ہے۔

7- First Day Cover (F.D.C):

جس طرح نام سے ظاہر ہے کہ یہ پہلے دن کا ٹکٹ لفافے پر لگا ہوتا ہے اور اس پر اس ٹکٹ کے حوالے سے اسی دن کی مہر لگائی جاتی ہے اور یہ ہر ملک کے تمام GPO (جنرل پوسٹ آفس) سے مل جاتے ہیں۔ FDC کی ٹکٹ کی شائقین کی نظر میں بہت اہمیت ہوتی ہے اور کاروباری نقطہ نگاہ سے دن بدن اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

8-Stamp Broucher:

جس دن ٹکٹ جاری ہوتا ہے تو اس کے ساتھ FDC اور ایک کتابچہ یا پمفلٹ بھی جاری ہوتا ہے۔ جس میں جاری شدہ ٹکٹ کی مکمل تفصیل اور اہمیت بتائی جاتی ہے۔ یہ بھی شائقین کے لئے بہت قیمتی ہوتا ہے اور اپنی جگہ اس کی بھی بہت اہمیت ہے۔

9-Souvenir Sheet:

یہ بھی ایک طرح کا ٹکٹ ہے مگر عام ٹکٹ سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک طرح سے یہ ٹکٹ کے شائقین کے لئے تحفے کی طرح ہوتا ہے اور ملک کے انٹرنیشنل موقع کی اہمیت کے اعتبار سے شائع کیا جاتا ہے عام ٹکٹوں کے مقابلے میں یہ زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔

ٹکٹوں کی اشکال

شروع شروع میں ٹکٹ کی شکل Square یا Rectangular ہوتی تھی۔ آہستہ آہستہ مختلف ممالک نے تکونے ٹکٹ جاری کرنے شروع کئے اور اب تو ہر طرح کی شکلوں کے ٹکٹ آگئے ہیں۔ جن میں گول، لمبے، پھلوں اور ممالک کے جھنڈوں یا نقشے کی اشکال یا جانوروں اور خلائی مہمات کی شکلوں کے بہت خوبصورت ٹکٹ مارکیٹ میں آگئے ہیں۔ اس وقت دنیا میں سیرالیون واحد ملک ہے جس نے مختلف شکلوں کے لاتعداد ٹکٹ جاری کئے ہیں اور ان کی دنیا بھر میں بہت مانگ ہے۔

ٹکٹ کو لفافے سے اتارنے کا طریقہ

اس کے لئے پہلے ٹکٹ کو لفافے پر سے اتارنا ہوتا ہے۔ اس کے لئے قینچی کی مدد سے ٹکٹ کے اردگرد آدھ آدھ انچ کا فاصلہ چھوڑ کر کاٹ لیں اس کے بعد اس کو پانی سے بھرے برتن میں ڈال کر چند منٹ انتظار کریں اگر پانی نیم گرم ہو تو ٹکٹ کاغذ پر سے چند منٹ بعد خود بخود الگ ہو جاتا ہے اس کے بعد ٹکٹ کو اخبار کے درمیان رکھ کر خشک کرلیں اور پھر البم میں رکھ لیں۔

کیٹلاگ
Catalogue

کیٹلاگ میں ڈاک کے ٹکٹوں کی فہرست ہوتی ہے جس میں ڈاک کے ٹکٹوں کی تفصیل ملک کا نام، تاریخ اجراء اور وجہ اجراء دی جاتی ہے۔ اس میں ٹکٹ کی اصل قیمت، بازاری قیمت اور چھاپنے والے کا نام بھی ہوتا ہے۔ اس وقت امریکی کیٹلاگ Standard اور برطانوی کیٹلاگ Gibbons بہت مشہور ہیں۔

پوسٹ کارڈ Post Card

یہ GPO کی طرف سے جاری ہوتا ہے۔ اس پر ٹکٹ اندرون ملک کے لئے یا بیرونی ممالک کے لئے ان کی قیمت کے مطابق پرنٹ کیا جاتا ہے۔ ہر ملک مختلف قسم کے خوبصورت پوسٹ کارڈ چھاپتے ہیں ان کی Collectors کے نزدیک بہت اہمیت ہوتی ہے۔ ان پوسٹ کارڈز میں بھی ٹکٹوں کی طرح بعض اوقات کوئی نہ کوئی غلطی رہ جانے کی وجہ سے قیمت بڑھ جاتی ہے۔

Aerograme

یہ خط کی اس قسم کو کہتے ہیں جو GPO کی طرف سے ملتا ہے اس خط پر بھی پہلے سے بیرون ملک اور اندرون ملک کے لئے ان کے مطابق مالیت کے ٹکٹ چھپے ہوتے ہیں۔ خط لکھنے کے بعد اس کو چاروں طرف سے بند کیا جاسکتا ہے۔

View Cards

ہر ملک اپنے خوبصورت مقامات کارڈز کی شکل میں چھاپتے ہیں۔ View Cards بھی مشغلے کے طور پر شہرت پا رہا ہے۔ ان کے Collectors ایک دوسرے سے ان کا تبادلہ کرتے ہیں۔ ایک طرح سے یہ معلومات کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس سے کسی بھی ملک کے بارے میں معلومات میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔ آجکل جو View Cards آ رہے ہیں وہ مندرجہ ذیل قسم کی معلومات فراہم کر رہے ہیں۔

1۔شہروں کے بارے میں معلومات
2۔پھولوں اور جانوروں کے بارے میں
3۔فلکیات کے بارے میں
4۔سائنس کے بارے میں
5۔مذہبی معلومات وغیرہ

Coins Numistic

سکوں کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی انسانی تہذیب۔ جب سے انسان میں شعور پیدا ہوا، اس نے روزمرہ زندگی کے لین دین کے لئے اور اپنی آسانی کے لئے سکوں کو رواج دیا۔ سب سے پہلے سکے 4500 قبل مسیح میں Mesopotamia (جواب

جنوبی عراق ہے) میں شروع ہوئے۔ اس وقت یہ چاندی کے تھے اور ان پر قیمت لکھی جاتی تھی۔ اس وقت قیمت کا تعین چاندی کی قیمت کے حساب سے کیا جاتا تھا۔ اس طرح کا طریقہ کار کافی عرصے تک مختلف ممالک میں رائج رہا۔ باقاعدہ سکے کی شکل میں 600 قبل مسیح میں لائڈیا دور حکومت (Kingdom of Lydia) (جو موجودہ ترکی ہے) میں رائج ہوا۔ پہلی دفعہ جن ممالک میں کرنسی سکے کی شکل میں رائج ہوئے مندرجہ ذیل ہیں۔

ممالک	مقام اجراء	سن اجراء
امریکہ	شمالی امریکہ	1794ء
فرانس		1360ء
//		1577ء
جرمنی	Saxony	1024ء
ہالینڈ	Celtictribe	دوسری صدی
بیلجیئم	//	دوسری صدی
اٹلی	روم	تیسری صدی
سپین		210 قبل مسیح
ترکی	Lydia	600 قبل مسیح
Macedonia	Macedonia	359 قبل مسیح
Catuvellauni	Catuvellauni	10ء
لیبیا	لیبیا	500 قبل مسیح

سکوں کی احتیاطی تدابیر

اس سلسلے میں جو چیزیں استعمال ہوتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔دانتوں کا برش 2۔ Tooth picks
3۔بال پوائنٹ کا ڈھکن 4۔الکوحل (Alcohol)
5۔روئی (Cotton) 6۔آتشی عدسہ (Magnifying Glass) 7۔لیموں (Lemon)

سکوں کو رکھنے کے لئے ان کی ایک ٹرے آتی ہے جس میں چھوٹے چھوٹے 30 سے 40 خانے مختلف سائز میں ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ جن کو پتہ نہیں ہوتا وہ سکے پلاسٹک کے لفافوں میں رکھتے ہیں۔ جس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ کچھ عرصہ بعد سکوں کے اوپر ہرے رنگ کی کائی جم جاتی ہے جس کو اتارنے میں بہت مشکل پیش آتی ہے۔ ان کو محفوظ رکھنے کے لئے یا تو ٹرے میں رکھیں یا کاغذ کے لفافوں میں۔ سکوں کی حفاظت کا بہت بڑا کام ہے۔ خاص طور سے پرانے سکوں کا، کیونکہ یہ کئی لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں یا پھر کافی عرصہ زمین کے اندر دفن رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان پر بہت زیادہ گندگی جمع ہوجاتی ہے۔ پہلے تو اس کو الکوحل، صابن اور صاف پانی سے دھوئیں اس کے بعد اگر کچھ گندگی رہ جائے تو اس کو دانتوں کے برش یا Tooth Picks کی مدد سے صاف کرلیں۔ دھاتوں پر کرنے والی پالش کا استعمال بالکل نہیں کرنا، اس سے سکے خراب ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ خراب ہاتھوں سے سکے کو نہ پکڑیں، اس کے لئے چمٹی کا استعمال کریں۔

کرنسی نوٹ

کرنسی نوٹ پہلی دفعہ چین میں 650ء سے 800ء کے درمیان ٹنگ کے دور میں شروع ہوئے۔ اسی کے دور حکومت میں پہلی دفعہ کاغذ کی ایجاد ہوئی۔ ٹنگ دور حکومت (Tang Dynasty) میں پہلے کانسی کے سکوں کا رواج تھا مگر جب زیادہ مالیت کے سکے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے جاتے تو ان کا وزن بہت زیادہ ہوتا اور ان کی حفاظت بھی مشکل تھی اسی وجہ سے کاغذ کے نوٹ کو رواج دیا گیا۔ 1000ء میں سنگ دور حکومت (Sung Dynasty) میں جدید طرز کے کاغذی نوٹ جاری ہوئے۔ چین کے بعد جن ممالک میں کاغذی نوٹ جاری ہوئے۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نام ملک	دور حکومت	سن اجراء	مقام اجراء
برطانیہ	ولیم III	1680ء	انگلینڈ
امریکہ		دسمبر 1690ء	Meseachusetts
روس	کیتھیرین دی گریٹ II	1769ء	
جرمنی		1876ء	
جاپان	Kemmu Era	1334ء	ٹوکیو
کوریا	ٹائی جون بادشاہ	1401ء	
جنوبی افریقہ		1781ء	Cape of Good
مشرقی افریقہ	Kaisar-wilhelm II	1905ء	دارالسلام
مغربی افریقہ		1958ء	لائبیریا
وسطی افریقہ		1920ء	Rohodesia
شمالی افریقہ		1952ء	لیبیا
آسٹریلیا	Governor Lachlan	1814ء	سڈنی

اس وقت تمام ممالک کرنسی نوٹ نکال رہے ہیں اور ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت نوٹ شائع ہو رہے ہیں۔ اس مشغلے کا شوق رکھنے والوں کے لئے اس میں معلومات کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ ٹکٹ، سکے اور کرنسی نوٹ جمع کرنے کا فائدہ جہاں معلومات ملتی ہیں وہاں پر ان ملکوں کی زبان کو سمجھنے میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ اگر آپ توجہ کے ساتھ ان پر لکھی گئی عبارت کو دیکھیں اور کتابوں کے ذریعہ ان تحریروں کو سمجھیں تو زبان سیکھنے میں بہت آسانی ہوجاتی ہے۔

میڈل (Medals)

میڈل جمع کرنے کے مشغلے کو ایک صدی سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ تقریباً 45 سال سے یہ باقاعدہ مشغلے کے طور پر بہت شہرت پا رہا ہے۔ دن بدن اس کے شائقین میں اضافہ ہو رہا ہے۔ میڈل پانچ اقسام کے ہوتے ہیں۔

1-Orders
2-Decoration For Gallantry
3-Campaign Medals
4-Long Service Medals
5-Jubilee and Coronation Medals

1. Orders

اس قسم کا میڈل ملٹری اور سویلین کے شعبوں میں بہترین کام کرنے والوں کو دیا جاتا ہے یا کسی ملک میں سویلین شعبے میں اگر ملکی کے ساتھ ساتھ کسی غیر ملکی فرد نے بھی ملک کی بہتری کے لئے کام کیا ہو تو اس کو بھی میڈل دیا جاتا ہے۔

2. Decoration for Gallantry

یہ میڈل ان شخصیات کو دیا جاتا ہے جنہوں نے کوئی بہت بڑا کام یا کارنامہ اپنے ملک کے لئے کیا ہو اور اپنے لحاظ سے تمام کارناموں سے منفرد ہو۔ مثال کے طور پر چند میڈلز کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1. The Victoria Cross 1856
2. The New Zealand Cross 1869
3. The Indian Order of Merit 1837
4. The Royal Red Cross 1882
5. The Military Cross 1914
6۔نشان حیدر 1965
7. The Kaiser-i-Hind Medal 1900
8. The Iron Cross

3. Campaign Medals

یہ میڈلز مختلف شعبوں میں کارنامے انجام دینے پر دیئے جاتے ہیں جن کا تعلق ملک کے کسی بھی شعبے سے ہوسکتا ہے۔ چند مثالیں ان میڈلز کی درج ذیل ہیں۔

1-The Honourable East India Companys Medal 1778
2-The Mysore Campaign Medal 1790
3-The Waterloo Medals 1815
4-The Jellalabad Medal 1841
5-The Gwalior Campaign Star 1843

4. Long Service Medals

کسی بھی شعبے میں طویل عرصے تک بہترین کام سرانجام دینے پر یہ میڈل دیا جاتا ہے۔

5. Jubilee and Coronation Medals

یہ میڈل Collectors کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ اس وقت نکالا جاتا ہے جب کسی حکمران کی تاج پوشی یا Silver یا Golden جوبلی منائی جائے۔

Badges

یہ سب سے سستا اور آسان مشغلہ ہے۔ ہر ملک مختلف مواقع پر Badges نکالتے ہیں۔ اس وقت دنیا کے ممالک میں روس، امریکہ اور چین نہایت خوبصورت اور زیادہ تعداد میں Badges نکالتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان میں بھی، اب پاکستان کی 50 سالہ گولڈن جوبلی کے موقع پر کافی تعداد میں مختلف طرح کے Badges نکالے گئے۔ یہ Badges کپڑے، چمڑے اور سٹیل کے بنے ہوتے ہیں اور مختلف اقسام کے ہیں، جو پرندے، جانور، خلائی مہمات، ملکی تقریبات، مشہور مقامات، شخصیات، عمارات اور کھیل وغیرہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ مشغلہ معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

ماچس کی ڈبیاں

یہ بھی دوسرے مشاغل کی طرح مشہور ہے۔ پاکستان میں اس مشغلے کو ابھی تک اتنی شہرت حاصل نہیں ہوئی مگر دوسرے ممالک میں کافی شہرت حاصل ہو رہی ہے اور تقریباً تمام بڑے ممالک اس مشغلے کے شائقین کے لئے خوبصورت سے خوبصورت ڈیزائن کی ماچسیں نکال رہے ہیں جو مختلف موضوعات پر مشتمل ہیں۔ پاکستان میں کچھ سالوں سے نئے ڈیزائن کی ماچسیں آ رہی ہیں مگر پھر بھی شائقین کی تعداد میں ابھی تک حوصلہ افزا اضافہ نہیں ہوا۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک اس مشغلے کی تفصیلی معلومات اور اہمیت نہیں بتائی گئی۔ اصل میں یہ مشغلہ ٹکٹ اور سکے جمع کرنے کی طرح کا ہے اور اہمیت کے لحاظ سے ان دونوں سے کچھ بڑھ کر ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹکٹ اور سکے صرف حکومت نکال سکتی ہے اور بڑی محدود تعداد میں اور بہت کم نمونوں میں نکالے جاتے ہیں مگر ماچسیں نکالنے والے بے شمار ادارے ہیں جو خوبصورت اور بہترین ماچسیں پیکٹس کی صورت میں نکالتے ہیں اور آئے دن ان میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ دوسرا ان کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بہت سستی ہوتی ہیں اور ہر کوئی بڑے آرام سے حاصل کرسکتا ہے۔ شعبہ جات کی تعداد ٹکٹ یا سکوں کے مقابلے میں ماچس میں زیادہ ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

اولمپک کھیل، جانور، پرندے، مچھلیاں، سمندری عجائبات، خلائی سفر، عمارتیں، پل، مقامات، عالمی شخصیات، مصنوعات، سائنسی ایجادات کی عام روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی چیزیں، ٹرانسپورٹ، عالمی جنگیں، ممالک کے جھنڈے، مذہبی تہوار، صدی کی تقریبات وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بے شمار شعبے ہیں جو ہمیں ماچس جمع کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔

مسل

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45408** میں Mudjahid Ahmad ولد Syafrie Djaafar پیشہ سول ملازمت عمر 43 سال بیعت 23-3-1984 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 1-12-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mudjahid Ahmad گواہ شد نمبر 1 Fazal Muhammad S/O M.Usman وصیت نمبر 25671 گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nursalan وصیت نمبر 34364

مسل نمبر **45440** میں حماد الرحمٰن ولد امجد اقبال بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

مسل نمبر **45441** میں اظہر اقبال احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

مسل نمبر **45442** میں حمیداں بیگم زوجہ گلزار احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور سات تولے۔ 2۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیداں بیگم گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

مسل نمبر **45443** میں محمود احمد نون ولد فضل حسین نون قوم نون پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 12 مرلہ واقع چونترہ مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 15 کنال واقع چونترہ مالیتی -/340000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور ولد غلام حسین راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45444** میں برکت محمود زوجہ محمود احمد نون قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/32 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 7 کنال واقع چونترہ مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ برکت محمود گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد نون خاوند موصیہ

مسل نمبر **45445** میں راضیہ محمود بنت محمود احمد نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ محمود گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد نون والد موصیہ

مسل نمبر **45446** میں نوید احمد نون ولد محمود احمد نون قوم نون پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد نون والد موصی

مسل نمبر **45447** میں داؤد احمد نون ولد فضل حسین نون قوم نون پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع چونترہ مالیتی -/1070000 روپے۔ 2۔ دکان خالی برقبہ 2 مرلہ واقع چونترہ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ بھٹہ خشت بمعہ اینٹیں وغیرہ مالیتی -/1600000 روپے۔ 4۔ بارانی بنجر زمین 16 ایکڑ مالیتی -/2500000 روپے۔ 5۔ ٹریکٹر 6 عدد مالیتی -/1000000 روپے۔ 6۔ کار 2 عدد مالیتی -/300000 روپے۔ 7۔ سوزوکی ایک عدد مالیتی -/100000 روپے۔ 8۔ ٹرک ایک عدد -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد نون گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم ابن غلام حسین راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45448** میں طاہرہ الماس زوجہ داؤد احمد نون قوم راجپوت ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ الماس گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد نون خاوند موصیہ

مسل نمبر **45449** میں احمد نواز نون ولد داؤد احمد نون قوم نون پیشہ معاون والد صاحب عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد نواز نون گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد نون والد موصی

مسل نمبر **45450** میں راشدہ داؤد بنت داؤد احمد قوم نون پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ داؤد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد نون والد موصیہ

مسل نمبر **45451** میں طیب احمد داؤد ولد داؤد احمد نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد نون والد موصی

مسل نمبر **45452** میں کامران ظفر نون ولد طفر اقبال نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران ظفر نون گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور ولد غلام حسین راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45453** میں ریحان ظفر نون ولد ظفر اقبال نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریحان ظفر نون گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45454** میں فرحان ساجد نونن ولد ساجد اقبال نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرحان ساجد نون گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45455** میں وقار احمد راٹھور ولد تاج الٰہی راٹھور قوم راٹھور پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد راٹھور گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور

مسل نمبر **45456** میں گل نرگس بنت تاج الٰہی راٹھور قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گل نرگس گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45457** میں ناصرہ سلطانہ بنت تاج الٰہی راٹھور قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 تاج الٰہی راٹھور والد موصیہ

مسل نمبر **45458** میں بلال احمد راٹھور ولد تاج الٰہی راٹھور قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد راٹھور گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45459** میں ثمرین قدرت بنت قدرت الٰہی راٹھور قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرین قدرت گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھوراچونترہ

مسل نمبر **45460** میں ثاقب احمد راٹھور ولد قدرت الٰہی راٹھور قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع رالپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب احمد راٹھور گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور

مسل نمبر **45461** میں رمیض احمد راٹھور ولد قدرت الٰہی راٹھور قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رمیض احمد راٹھور گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45462** میں محمد نسیم راٹھور ولد غلام حسین راٹھور قوم راٹھور پیشہ الیکٹریشن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم برقبہ 12 مرلے واقع چونترہ کا 2/7 شرعی حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین ترکہ والد مرحوم برقبہ 11 کنال واقع چونترہ 2/7 حصہ شرعی مالیتی -/71428روپے۔3۔زرعی زمین ترکہ والد مرحوم برقبہ اڑھائی کنال واقع چونترہ مالیتی -/56817روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نسیم راٹھور گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد نون ولد فضل حسین نون چونترہ

مسل نمبر **45463** میں قدسیہ نسیم زوجہ محمد نسیم راٹھور قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/48000روپے۔ 2۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000روپے۔3۔ترکہ والد مرحوم برقبہ 8 کنال کا شرعی حصہ مالیتی -/38888 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ نسیم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور خاوند موصیہ

مسل نمبر **45464** میں محمد فاروق بھٹی ولد غلام محمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ترکہ برقبہ 15 مرلے کا 2/11 شرعی حصہ مالیتی -/31818روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فاروق بھٹی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم راٹھور چونترہ

مسل نمبر **45465** میں صداقت مسعود زوجہ مسعود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/70000روپے۔ 2۔حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صداقت مسعود گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد محمد رفیق گوجرخان گواہ شد نمبر 2 خرم مسعود ولد مسعود احمد گوجرخان

مسل نمبر **45466** میں عقیل احمد ولد خواجہ مسعود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 فضل محمد امین ولد جمال الدین گواہ شد نمبر 2 خرم مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر **45467** میں خرم مسعود ولد مسعود احمد قوم شیخ پیشہ ٹیچنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم مسعود گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مسعود احمد گوجر خان

مسل نمبر **45468** میں صفیہ ناز زوجہ چوہدری غلام مرتضٰی قوم بھٹی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 61/ر۔ب بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/51500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ ناز گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف چک نمبر 61/ر۔ب بیدیانوالہ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی خاوند موصیہ

مسل نمبر **45469** میں عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف شاہکوٹی قوم راجپوت پیشہ صراف عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/RB بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ دکان واقع شاہ کوٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ مکان واقع چک نمبر 61/R.B مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید بشیر گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد غلام احمد چک نمبر 61/ر۔ب

مسل نمبر **45470** میں صائمہ مدثر زوجہ مدثر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ مدثر گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد غلام احمد چک نمبر 61/ر۔ب

مسل نمبر **45471** میں محمد رمضان ولد محمد علی قوم بھٹہ پیشہ دندان ساز عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر چک نمبر 61/R.B گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی چک نمبر 61/RB

مسل نمبر **45472** میں عائشہ صدیقہ زوجہ محمد رمضان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر چک نمبر 61/RB گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰے چک نمبر 61/RB

مسل نمبر **45473** میں تنویر احمد ولد احمد دین پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر پارک گگومنڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ساڑھے چار مرلہ واقع گگومنڈی مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل

مسل نمبر **45474** میں تبسم تنویر زوجہ تنویر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور تین تولے مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تبسم تنویر گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45475** میں رانا محمد طاہر فاروق ولد رانا غلام رسول مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60/ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین مالیتی تقریباً -/187500 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 2 مرلہ مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔ 3۔ مرغی خانہ عمارت مالیتی تقریباً -/600000 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد چک نمبر 60/RB گھسیٹ پورہ میں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد طاہر فاروق گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 قمر دین ولد حافظ خدا بخش گھسیٹ پورہ

مسل نمبر **45476** میں آسیہ مسرت زوجہ عبدالجبار تبسم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 285/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 52 گرام مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ مسرت گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار تبسم خاوند موصیہ

مسل نمبر **45477** میں عبدالجبار تبسم ولد عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 285/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالجبار گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل

مسل نمبر **45478** میں اکبر علی ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر علی گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد (کاشف) ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک علی ولد محمد صدیق

مسل نمبر **45479** میں چوہدری غلام رسول ولد چوہدری فضل داد قوم جٹ جھنگل پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پارک خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 26 کنال واقع چک نمبر 13.V۔ زرعی زمین 20 کنال واقع نانک پورہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 8 مرلہ 7 سرساہی مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل۔ ٹیوب ویل بور۔ 2 بھینسیں اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 1-7-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری رحمت علی خانیوال گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر **45480** میں عذرہ تبسم بنت منیر احمد فلور ملز قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرہ تبسم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خان محمد ناصر وصیت نمبر 34195 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45481** میں رائے ناصر احمد کھرل ولد رائے منصب علی مرحوم قوم کھرل پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5ایکڑ زرعی زمین مالیتی -/250000 روپے واقع جھنگڑ حاکم والہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل وصیت نمبر 33006 گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ولد رائے منصب علی مرحوم

مسل نمبر **45482** میں صباحت ناصر زوجہ نصر الاسلام قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت ناصر گواہ شدنمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر 2 نصر الاسلام خاوند موصیہ

مسل نمبر **45483** میں فرزانہ کوثر زوجہ محمد عارف قوم وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے 6ماشے مالیتی -/36000 روپے۔2۔حق مہر بصورت طلائی چوڑیاں بوزن 3 تولے وصول شدہ موجودہ قیمت -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ کوثر گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام ولد علی بخش لنگے گواہ شد نمبر2 محمد عارف خاوند موصیہ

مسل نمبر **45484** میں سعدیہ قدیر زوجہ قدیر احمد تبسم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے بصورت حق مہر -/30000 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ قدیر گواہ شدنمبر 1 نوید مبشر وصیت نمبر 30509 گواہ شدنمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر **45485** میں قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر مرحوم قوم جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4258 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قدیر احمد تبسم گواہ شدنمبر 1 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 نوید مبشر وصیت نمبر 30509

مسل نمبر **45486** میں زاہدہ پروین زوجہ ظہور احمد خان قوم گوپانگ پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی یاروالہ ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 15 مرلے مالیتی -/76500 روپے واقع بستی یاروالہ۔2۔طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/85500 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6910 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ پروین گواہ شدنمبر 1 ظہور احمد خان خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 واحد بخش ولد گل محمد خان بستی یاروالہ

مسل نمبر **45487** میں پرویز احمد ولد چوہدری محمد رفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والہ ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پرویز احمد گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق والد موصی گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد دنیاپور

مسل نمبر **45488** میں فضل احمد بٹ ولد خلیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد دنیاپور گواہ شدنمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **45489** میں محمد رفیق ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2ایکڑ مالیتی -/550000 روپے۔2۔رہائشی مکان 14 مرلے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔مویشی 2 عدد مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ ٹھیکہ از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد احسن دنیاپور گواہ شد نمبر2 عبدالحمید ولد محمد شفیع

مسل نمبر **45490** میں امتیاز بیگم بیوہ عبدالحفیظ مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 6مرلہ مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ طلائی کانٹے 1/2 2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔حق مہر -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتیاز بیگم گواہ شدنمبر 1 نورالحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شدنمبر 2 محمد انوارالحق ولد محمد عبدالحق مجاہد مرحوم لاہور

مسل نمبر **45491** میں نعیمہ حفیظ بنت عبدالحمید مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ حفیظ گواہ شدنمبر 1 نورالحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شدنمبر 2 محمد انوارالحق لاہور

مسل نمبر **45492** میں امتہ الحفیظ بنت عبدالحفیظ مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شدنمبر 1 نورالحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شدنمبر 2 محمد انوارالحق لاہور

مسل نمبر **45493** میں حفاظت احمد ناصر ولد اسلام احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفاظت احمد ناصر گواہ شدنمبر 1 نورالحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شدنمبر 2 محمد انوارالحق

مسل نمبر **45494** میں امتہ العزیز زوجہ منظور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی -/115000 روپے۔ 2۔حق مہر واجب الادا -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز گواہ شدنمبر 1 محمد انس بیگ ولد مرزا نعیم احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45495** میں حارث طارق ولد طارق احمد راجہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو

گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حارث طارق گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شدنمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی ولد محمد سعید قریشی کراچی

مسل نمبر **45496** میں صائمہ کاشف بنت عبدالعزیز کاشف قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ کاشف گواہ شدنمبر 1 محمد عطاء اللہ ثمر خان ولد مرحوم محمد عبدالوہاب کراچی گواہ شدنمبر 2 علی اختر کراچی

مسل نمبر **45497** میں معصومہ کاشف بنت عبدالعزیز کاشف قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ معصومہ کاشف گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق احمد سلیم کراچی گواہ شدنمبر 2 علی اختر کراچی

مسل نمبر **45498** میں ملیحہ صدف بنت عبدالعزیز کاشف قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن 2 ماشہ مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ صدف گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق احمد سلیم کراچی گواہ شدنمبر 2 ایم نواز عاصم کراچی

مسل نمبر **45499** میں عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم مرحوم قوم گل پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کہکشاں کالونی ربوہ میں 33 کنال اراضی۔ 2۔ کار مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ رہائشی بلڈنگ ڈرگ روڈ کراچی مالیتی تقریباً -/10000000 روپے۔ 4۔ فلیٹ واقعہ ٹورنٹو مالیتی -/165000 کینیڈین ڈالر جو مارگیج پر لیا ہوا ہے کا 1/2 حصہ۔ 5۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع سٹیٹ لائف سکیم لاہور مالیتی -/2000000 روپے۔ 6۔ سرمایہ تجارت مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/97000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید عارف گواہ شدنمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد ربوہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل ربوہ

مسل نمبر **45500** میں ناصر احمد ناصر ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ فیبریکیشن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع کبیروالہ مالیتی -/55000 روپے۔ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ناصر گواہ شدنمبر 1 اخلاق احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم مرحوم کراچی گواہ شدنمبر 2 اقبال حسین وصیت نمبر 25662

مسل نمبر **45501** میں سیدہ عنبرین زاہد زوجہ سید زاہد علی شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 900-121 گرام مالیتی -/87199 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ عنبرین زاہد گواہ شدنمبر 1 سید زاہد علی شاہ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 سید عبدالقادر ولد سید عبدالقیوم کراچی

مسل نمبر **45502** میں سیدہ ثمرین قادر بنت سید عبدالقادر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/5045 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ ثمرین قادر گواہ شدنمبر 1 سید زاہد علی شاہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 سید عبدالقادر ولد سید عبدالقیوم کراچی

مسل نمبر **45503** میں انصر حسن صابر ولد انور حسن شاکر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر حسن صابر گواہ شدنمبر 1 سید محمد سلیمان وصیت نمبر 31478 گواہ شدنمبر 2 نوید احمد نعیم وصیت نمبر 33138

مسل نمبر **45504** میں ڈاکٹر ندیم احمد ولد چوہدری سلیم احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی فلیٹ واقع کراچی برقبہ 1900 مربع فٹ قیمت خرید 2001ء میں -/630000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر ندیم احمد گواہ شدنمبر 1 امین احمد تنویر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25467 گواہ شدنمبر 2 نصرت اللہ باجوہ ولد نعمت اللہ باجوہ کراچی

مسل نمبر **45505** میں محمد معظم ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد معظم گواہ شدنمبر 1 فیضان احمد ولد عبدالمنان شہزاد کراچی گواہ شدنمبر 2 راحت احمد کرامت وصیت نمبر 36145

مسل نمبر **45506** میں صباح طاہر بنت عبدالقادر طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں اندازاً مالیت -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباح طاہر گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالقدیر قیوم ولد چوہدری لطیف احمد کراچی گواہ شدنمبر 2 عبدالقادر طاہر والد موصیہ

مسل نمبر **45507** میں زہرہ عمران ہاشمی بنت صابر عمران ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زہرہ عمران ہاشمی گواہ شدنمبر 1 صابر عمران ہاشمی والد موصیہ وصیت نمبر 27206 گواہ شدنمبر 2 کاشف عمران ہاشمی وصیت نمبر 34913

مسل نمبر **45508** میں سعدیہ نعمان زوجہ احمد نعمان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 503-84 گرام اندازاً مالیتی -/92800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نعمان گواہ شدنمبر 1 احمد نعمان خاوند موصیہ وصیت نمبر 29769 گواہ شدنمبر 2 عاطف شہزاد وصیت نمبر 33763

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں کمی خون گردہ جگر مثانہ کیلئے
الفنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ میرے چھوٹے بھائی شریف احمد اصغر صدر جماعت صادق آباد شہر کے بڑے بیٹے محمد طلحہ کو پچھلے پندرہ دن سے بخار ہے۔ کم ہونے میں نہیں آ رہا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جلد صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

مکرم ملک طاہر احمد صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے خاور احمد عمر چھ سال کی طبیعت تقریباً ایک ماہ سے خراب ہے عزیزم عرصہ تین سال سے نیفروٹک سنڈ روم کی بیماری میں مبتلا ہے بچہ کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔

مکرم محمد ایوب چغتائی صاحب لاہور کے دل کا عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ دل کے دو والو تبدیل کئے گئے ہیں اور ایک والو کا علاج کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا۔ لیکن کمزوری حد سے زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب لاہور جن کو کچھ عرصہ پہلے فالج کا اٹیک ہوا تھا۔ تین ماہ کیلئے آسٹریلیا گئے ہوئے تھے واپس آ گئے ہیں۔ صحت پہلے سے کافی بہتر ہے لیکن مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا مقصود احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ)

مکرم مرزا مقصود احمد صاحب وغیرہ ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہماری ہمشیرہ محترمہ حمیدہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر 3/7 دارالرحمت برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے ورثاء (بھائیوں) میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ان کی اپنی کوئی اولاد نہ تھی خاوند بھی وفات پا چکے ہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم مرزا مقصود احمد صاحب (بھائی)
2۔ مکرم مرزا عبدالحفیظ صاحب (بھائی)
3۔ مکرم مرزا عبداللہ خان صاحب (بھائی)
4۔ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب (بھائی)
5۔ مکرم مرزا منظور احمد صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔ مئی 2005ء	
طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:55

تین بیماریوں سے بچاؤ کی ویکسینیشن

متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے سلسلہ میں ویکسین پروگرام جاری ہے۔ قبل ازیں ہیپاٹائٹس کی ویکسینیشن کروائی گئی۔ اب MMR ویکسین جو تین بیماریوں MEASLES, MUMPS, RUBELLA سے بچاؤ کیلئے مارکیٹ ریٹ سے تقریباً نصف قیمت پر مہیا کی جائے گی۔ مارکیٹ میں اس کی قیمت -/535 روپے ہے جبکہ ہسپتال میں یہ ویکسین 260/ روپے میں لگائی جائے گی۔ ویکسینیشن کیمپ مورخہ 18 اور 19 مئی 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں لگایا جائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم 04524-213961

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 215378 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

سی پی ایل نمبر 29